

باکس 14.1 اسٹیٹ بینک کے ریلیف اقدامات: بینکاری شعبے کے قرضہ جاتی خطروں اور ادائیگی قرض کی صلاحیت پر اثرات - ابتدائی تجزیہ

پاکستان میں کووڈ 19 کے آغاز کے بعد سے اسٹیٹ بینک نے مالی شعبے اور معیشت کو منفی وبائی اثرات بچانے کے لیے ریلیف کے متعدد اقدامات کیے ہیں۔¹⁴⁷ اب تک شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے اقدامات سے نہ صرف بینکوں کی نفع آوری اور ادائیگی قرض کی صلاحیت کو تحفظ ملا بلکہ کارپوریٹ اور گھریلو قرضوں کی نابدہنگی سے بچنے میں مدد ملی، فرموں اور کاروباری اداروں کی سرگرمیاں رواں دواں رکھنے کے لیے رعایتی مالکاری کا اجرا کیا گیا تاکہ بے روزگاری کی روک تھام ہو سکے اور سرمایہ کاری کو ترغیب ملی وغیرہ۔¹⁴⁸ ان اقدامات کی عدم موجودگی میں نہ صرف، فرموں/گھریلو سطح کی نابدہنگی میں اضافہ ہو سکتا تھا اور نتیجتاً، بینکاری شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت اور پختگی بھی متاثر ہو سکتی تھی۔ تمام اقدامات کے اثرات کو بعینہ الگ الگ کر کے بیان کرنا تو دشوار ہو سکتا ہے؛ تاہم اس حصے میں بینکاری شعبے نفع آوری اور ادائیگی قرض کی صلاحیت کے لیے ممکنہ نابدہنگی، بالخصوص قرضوں کے اتوا ادائیگی کے ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل کی عدم موجودگی میں، کے نتائج کا تعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔¹⁴⁹ اس تجزیے میں بینکوں کے مجموعی اور فرموں کی سطح کے اکتشاف کے اعداد و شمار کو استعمال کیا گیا ہے۔

الف - مجموعی قرضہ جاتہ خطرہ اور ادائیگی قرض کی صلاحیت
اصول رقم کی واپسی میں اتوا کی اسکیموں اور قرضوں کی تاخیری ادائیگی (مجموعی ڈی آر آر ایل) اور قرضوں کی ادائیگی کے ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل کی اسکیموں کے تحت جدولی بینکوں کو آخر دسمبر 2020ء تک 757.3 ارب روپے کی رعایت اجازت دیدی گئی۔ دوسری طرف آخر سال 2020ء تک کووڈ 19 سے متعلقہ رعایتی نو مالکاری اسکیموں کے تحت جاری کردہ اسکیموں کا حجم 245.6 ارب روپے رہا۔¹⁵⁰

اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ پاکستان میں (آخر مارچ 2020ء) کووڈ 19 کے آغاز تک بینکاری صنعت کے غیر فعال قرضوں کا مجموعی حجم 805.8 ارب روپے تھا۔ ڈی آر آر ایل کے تحت 757.3 ارب روپے تک کی نرمی خطرہ قرض کے اعتبار سے وسط مدت میں بڑے اثرات کی حامل ہے۔ اول، اگر بینکوں کو ڈی آر آر ایل اسکیموں کی اجازت نہیں دی جاتی تو معیار اثاثہ میں بہت زیادہ گراوٹ آ جاتی، جس سے بینکوں کے

اجرائی اخراجات میں ہوشربا اضافہ ہو جاتا۔ دوم، اگر کووڈ 19 کی تیسری لہر نے طوالت و پھیلاؤ اختیار کر لیا، جس میں لاک ڈاؤن لگانے کی ضرورت پڑے تو ڈی آر آر ایل اسکیموں سے پہلے کی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ممکنہ نابدہنگی مالی استحکام کے لیے بڑے خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔

ان معاملات کے تجزیے کے لیے جی این پی ایل آر کا تعین کیا گیا، جو کووڈ 19 کے ریلیف اقدامات کی عدم موجودگی میں منفی صورت حال پیدا کر سکتا تھا۔ بالخصوص، چار منظر نامے وضع کیے گئے جن میں ریلیف اقدامات کی عدم موجودگی میں ڈی آر آر ایل کی 25، 50، 75 اور 100 فیصد تک رقم غیر فعال قرضوں کی نذر ہو سکتی تھی۔ ان منظر ناموں میں قابل فہم جی این پی ایل آر ذیل میں درج طریقے سے جانچی جاتی ہے۔

$$= \frac{NPLs + DRRLs^k}{Advances - (TERF + RFCC + Rozgar)^k}$$

یہاں 'k' سے مراد چار میں سے اختیار کردہ ایک مفروضے یعنی 25، 50، 75 اور 100 فیصد تک ڈی آر آر ایل اسکیموں کی واپسی غیر فعال ہو جانا ہے۔ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ دسمبر 2020ء تک، 100 فیصد 50 فیصد کے منظر ناموں میں، جی این پی ایل آر بالترتیب 18.07 فیصد اور 13.57 فیصد تک جا پہنچتی۔ یہ اعداد و شمار آخر سال 2020ء کی سطح یعنی 9.19 فیصد سے بڑی حد تک زیادہ ہیں۔ یہ واضح ہے کہ نرمی کے اقدامات کی عدم موجودگی میں تیزی سے ہونے والے اضافے بینکاری شعبے کی نفع آوری اور کفایت سرمائے کے لیے بہت زیادہ ضرر رساں ہوتی۔ نابدہنگی کے ان مفروضے کی بنیاد پر شرح کفایت سرمائے کا تخمینہ بالترتیب 14.58 فیصد اور 16.17 فیصد لگا یا گیا۔ جو 18.56 فیصد کی موجودہ شرح سے خاصا کم ہے۔

حقائق سے متصادم 50 فیصد نابدہنگی کا مفروضہ - ایک راستہ ریلیف اقدامات کی عدم موجودگی میں 'جو باب 4 کے کم از کم سطح کے مفروضے کے قریب مدت کے اثرات چارٹ 4.1.1 میں درج ہے۔ تجزیے کے لیے کم از کم تخمینے (اس لیے) بھی شامل ہیں، جو ریلیف اقدامات کی موجودگی میں لگائے گئے۔¹⁵¹

¹⁵⁰ قرضوں کی تقسیم اور واجب الادا رقم کی تازہ ترین معلومات ذیل میں درج لنک پر دستیاب ہیں۔

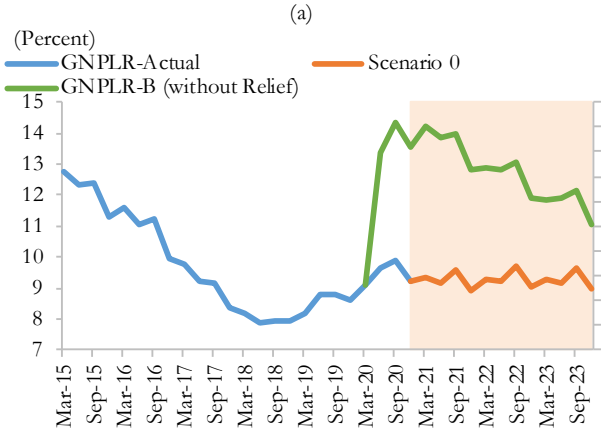
<https://www.sbp.org.pk/covid/index.html>

¹⁵¹ ان پیٹنگوں میں وہی مفروضے استعمال کیے گئے جو باب 4 میں خط بنیاد کے مفروضے میں بروئے کار لائے گئے۔

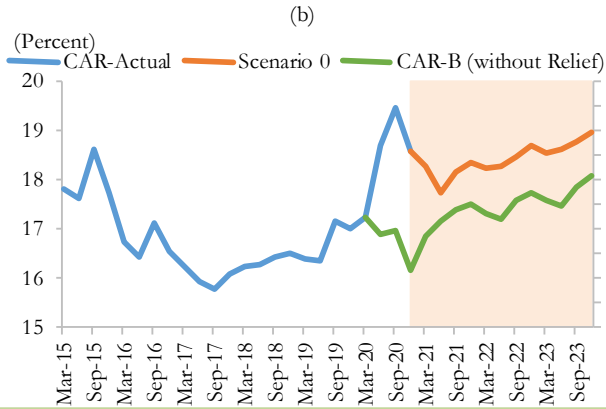
¹⁴⁷ تفصیلات کے لیے یہ لنک ملاحظہ کریں <https://www.sbp.org.pk/COVID/index.html>
اتفاقاً، قرضوں کے اتوا اور ادائیگی کی ترتیب میں تبدیلی / تشکیل نو کی مدت بالترتیب 30 ستمبر 2020ء اور 31 مارچ 2021ء کو ختم ہو گئی۔

¹⁴⁸ تفصیلات کے لیے یہ لنک ملاحظہ کریں <https://www.sbp.org.pk/covid/index.html>
¹⁴⁹ ایک طرح سے ہم کچھ محتاطیہ اقدامات کے صرف جزوی اثرات کا تخمینہ لگا رہے ہیں۔

چارٹ بی 1.1.4: متضاد منظر نامے کے تحت جی این پی ایل آر اور شرح کفایت سرمایہ



Source: SBP Calculations



Source: SBP Calculations

2- دباؤ کی سطح قرض گروہوں کے شعبہ جاتی خطرات کی بنیاد پر ہوتی ہے یعنی، پست، درمیانہ اور بلند۔ مختلف معاشی شعبوں کی شعبہ جاتی رسک ریٹنگ کا فیصلہ مختلف بینکوں کی مشاورت سے جنم لینے والے تاثر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جس میں خصوصی طور پر انفرادی نوعیت کے عوامل اور موجودہ وبائے نکلنے سے متعلق شعبے کی اہلیت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ علی الخصوص، کسی بھی قرض گروہ کی او بلیگر رسک ریٹنگ ایک، دو یا 3 درجے تک کم کر دی جاتی ہے، جس کا انحصار قرض گروہ کے متعلقہ شعبے کو لاحق خطرے کی سطح سے ہوتا ہے۔ بالخصوص، جس شعبے کو لاحق خطرات بلند ہوں اور وہ وبائے متاثر ہو، تو قرض گروہ کی درجہ بندی میں اتنی ہی زیادہ تنزیل ہوگی۔

ترمیم شدہ ابتدائی صورت حال کی موجودگی میں ریلیف اقدامات کے حامل آزمائشی کی نسبت کم از کم سطح کے مفروضوں میں ناہندگی کی شرح (پائیداری کی سطح) کا تخمینہ بہت بلند (پست) ہوتی ہے۔ تاہم، فرض کردہ معاشی بحالی ہونے کے بعد یہ فرق کم ہو جاتا ہے۔ بالخصوص، ناہندگی کی ابتدائی بلند سطح پر اخراجات آنے کے بعد، تخمینے کے مطابق پائیداری میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ دو مفروضوں 88 بی پی ایس سے 239 بی پی ایس (دسمبر 20ء) کے مابین شرح کفایت سرمائے کی سطح کم ہو جاتی ہے، جبکہ تخمینے کی مدت ختم ہونے تک اس کی جی این پی ایل آر 438 بی پی ایس (دسمبر 20ء) سے کم ہو کر 209 بی پی ایس رہ جاتی ہے۔ شرح کفایت سرمائے کا فرق کم ہونے سے بینکاری شعبے کی مضبوطی ظاہر ہوتی ہے، نہ صرف اس دھچکے کو سنبھالنے بلکہ پائیداری حاصل کرنے کے ضمن میں بھی۔

ب۔ خطرہ قرض ریٹنگ کی حرکت - قرض گیر کی سطح کا تجزیہ
ان مجموعی اثرات کے ساتھ ساتھ قرض گیر کی سطح کا تجزیہ بھی کیا گیا۔ تجزیے میں ہر قرض گیر کی او بلیگر رسک ریٹنگ پر زور دیا گیا ہے۔ او بلیگر رسک ریٹنگ ان کے واجبات کی ادائیگی کے لیے قرض کی اہلیت ظاہر ہوتی ہے۔¹⁵²

کووڈ 19 کے آغاز اور اس کے نتیجے میں معاشی سُست روی نے قرض گروہوں کی رقم واپسی کی سکت کو متاثر کر دیا ہے، یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ بینک / ترقیاتی مالی اداروں نے قرض گروہوں کی قرضہ ریٹنگ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں ترمیم کر دی ہوگی۔ تاہم، اعلان کردہ ضوابطی ریلیف کے تحت بینک / ترقیاتی مالی ادارے کسی ایسے قرض گیر کی قرضوں کی سہولت کی تحدید ملتی کر سکتے ہیں، جو قرضوں کی اصل رقوم کی ادائیگی یا تشکیل نو / قرضوں کی ادائیگی کی ترتیب میں ردوبدل کے لیے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے رجوع کرتے ہیں۔ اس لیے حقیقت کے برعکس یہ مفروضہ ریلیف اقدامات کی عدم موجودگی میں نفع آوری اور ادائیگی قرض کے حوالے سے او بلیگر رسک ریٹنگ میں کسی منفی منتقلی کے اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ سال 2020ء کی ہر سہ ماہی میں یہ جائزہ لیا گیا۔

طریقہ کار اور مفروضات

1- ماڈل میں بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ / کمرشل جزدان میں قرض گیر کی او بلیگر رسک ریٹنگ پر زور دیا جاتا ہے، جس کا بیشتر حصہ کارپوریٹ اور ایس ایم ایی قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

AAA کریڈٹ ریٹنگ ہوتی اور D، 12، 11، 10، 9، 8، 7، 6، 5، 4، 3، 2، 1، 0، 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000

3- دباؤ پر مبنی او بلیگر رسک ریٹنگ کی بنیاد پر جن قرض گرووں کے بعد از دباؤ او بلیگر رسک ریٹنگ 10، 11 یا 12 (ناہندگی کی درجہ بندی) کو غیر معیاری، مشکوک یا خسارے کا مرہ قرار دیا گیا ہے، اور موجودہ اجرائی شرائط کا اطلاق کیا جاتا ہے۔¹⁵³

4- تاہم، جن قرضوں کو پہلے ہی غیر معیاری یا مشکوک قرار دیا گیا، انہیں خسارہ گردانا گیا اور رہن کی جبری فروخت کے فائدے کو خاطر میں لائے بغیر سرمائے کی مکمل مالیت پر چارج کیا گیا۔

5- بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کے پُرخطرہ وزن اٹانے اور موزوں سرمائے کے اضافی اجراء اور غیر فعال قرضوں کے اثرات سے منطقی کیا جاتا ہے اور ان کی بعد از دھچکہ شرح کفایت سرمائے کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

نتائج

اس مشق کے نتائج کا خلاصہ سال 2020ء کی ہر ایک سہ ماہی کے آخر میں مرتب ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد ہے، جسے چارٹ 4.15 میں پیش کیا گیا ہے۔

یہ نتائج مجموعی سطح کے جائزے سے مطابقت رکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بینکاری شعبے کا متعدد تناسب خاصا بڑھ گیا ہو، جس کے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے حوالے سے

منفی مضمرات ہوں۔ تاہم، بھاری سرمائے کے بفرز کو مد نظر رکھتے ہوئے، مجموعی طور پر یہ نظام اس دھچکے کو سنبھالنے کی اہلیت رکھتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں بھی، بڑی اتہری کے باوجود، شرح کفایت سرمایہ ملکی اور عالمی کم از کم سطح یعنی 11.5 فیصد اور 10.5 سے بالترتیب اوپر ہی رہتا۔

چنانچہ، ضوابطی ریلیف کے باعث مالی شعبے کو وبائی دشواریوں سے نمٹنے میں مدد ملی، جس کے لیے ناہندگی میں ممکنہ اضافہ رُوکا گیا اور اس کے نتیجے میں انفیکشن، قرضے کے خطرے پر قابو پایا گیا، شعبے کی نفع آوری کی نگہبانی، ادائیگی قرض کی صلاحیت کو سہارا اور مضبوطی برقرار رکھی گئی۔ اس لیے کہ قرضوں کے خسارے اور ادائیگی قرض کی صلاحیت میں کمی سے بینکوں کو قرضے کم کرنے کی ترغیب ملتی، جس کی وجہ سے معاشی پستی اور قرضوں کے جزدان میں ناہندگی کے دگنے اثرات پڑ سکتے تھے۔ وبا کے دوبارہ واپس آنے کے حوالے سے غیر یقینی کی صورت حال اور وائرس کی نئی اقسام کے تناظر میں بینکوں کو صورت حال کا مستقل جائزہ لینے رہنا چاہیے، بالخصوص قرض گرووں کی رقم واپسی کی صلاحیت کے اعتبار سے، اور شعبے کے امور کو بلا رکاوٹ چلانے میں مدد دینے کی غرض سے متعلقہ فریقوں کے ساتھ کسی قسم کے اقدامات کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

¹⁵³ قرضوں کی اجرائی شرائط کی درجہ بندی بالترتیب یوں ہے، غیر معیاری (25 فیصد)، مشکوک (50 فیصد) اور خسارے کی حامل (100 فیصد)۔